اذان و اقامہ

اذان و اقامہ

مسئلہ۱۳۰۔ یومیہ واجب نمازوں سے پہلے اذان اور اقامت کہنا مستحب ہے اور نماز فجراور نماز مغرب مخصوصاً نماز جماعت میں مستحب ہونے کی تاکید کی گئی ہے لیکن دوسری واجب نمازوں مثلاً نماز آیات میں اذان و اقامہ نہیں ہیں۔

مسئلہ۱۳۱۔ اذان اٹھارہ جملوں پر مشتمل ہے جو ذیل کی ترتیب سے ہیں:

«اَللّٰہُ اَکبَرُ» چار مرتبہ

«اَشْھَد اَنْ لا اِلہَ اِلاَّ اللّٰہُ» دو مرتبہ،

«اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً (صلی اللہ علیہ و آلہ)رَسُولُ اللّٰہِ» دو مرتبہ،

«حَیَّ عَلَی الصَّلاہِ» دو مرتبہ،

«حَیَّ عَلَی الفَلاح» دو مرتبہ،

«حَیَّ عَلَی خَیْرِ العَمَلِ» دو مرتبہ،

«اَللّٰہُ اَکبَرُ» دو مرتبہ،

«لا اِلہَ اِلاَّ اللّٰہُ» دو مرتبہ.

اقامت بھی اذان کی طرح ہے اس فرق کے ساتھ کہ اقامت کے شروع میں اللہ اکبر دو مرتبہ کہا جائے گا اور «حیّ علی خیر العمل» کے بعد دو مرتبہ «قد قامت الصلوۃ» کہا جاتا ہے و آخر میں «لااله الا اللہ» ایک مرتبہ کہاجاتا ہے۔

مسئلہ۱۳۲۔ «اَشْھَدُ اَنَّ عَلِیّاً وَلِیُّ اللّٰہِ» کہنا تشیع کے شعار کی حیثیت سے اہم اور بہتر ہے لیکن اذان اور اقامت کا جزء نہیں ہے اور قربت مطلقہ کی نیت سے کہا جائے۔

مسئلہ۱۳۳۔ اذان نماز کا وقت داخل ہونے کا اعلان کرنے کے لئے دی جاتی ہے اور سننے والوں پر اس کو دہرانا موکد مستحبات میں سے ہے۔

مسئلہ۱۳۴۔ مساجد اور دیگر مکانات سے نماز کا وقت داخل ہونے کا اعلان کرنے کے لئے معمول کے مطابق اسپیکر پر اذان دینا اشکال نہیں رکھتا لیکن قرآن اور دعا وغیرہ پڑھنااگر پڑوسیوں کے لئے اذیت کا باعث بنے تو جائز نہیں ہے۔

مسئلہ۱۳۵۔ اگر نماز جماعت کے لئے اذان اور اقامت کہی جاچکی ہو اور کوئی اس نماز جماعت میں شریک ہونا چاہے تو اپنی نماز کے لئے اذان و اقامہ نہ کہے۔

مسئلہ۱۳۶۔ اذان دیتے وقت مستحب ہے کہ کھڑے ہوکر قبلے کی طرف رخ کرے، وضو یا غسل کے ساتھ ہو، ہاتھوں کو کانوں کے برابر رکھے، بلند آواز کے ساتھ کہے اور آواز کو کھینچے، اذان کے جملوں کے درمیان تھوڑا فاصلہ ڈالے اور درمیان میں بات نہ کرے۔

مسئلہ۱۳۷۔ مستحب ہے کہ اقامت کہتے ہوئے انسان کا بدن سکون کی حالت میں ہو، اذان سے آہستہ کہے اور جملوں کو نہ ملائے لیکن اذان کے جملوں کے برابر فاصلہ نہ ڈالے۔

مسئلہ۱۳۸۔ مستحب ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان تھوڑی دیر کے لئے بیٹھ جائے یا سجدہ کرے یا تسبیح پڑھے یا تھوڑی دیر چپ رہے یا کوئی بات کرے یا دو رکعت نماز پڑھے۔